بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون: ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۳۶/۷۱ | منگل ۲۸ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ ۲۳ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش ۲۳ فروری ۱۹۸۲ء | نمبر ۴۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انڈونیشی زبان میں ترجمہ قرآن کریم کا کام مکمل ہو چکا ہے

بیس پارے چھپ چکے ہیں باقی کام طباعت کے مراحل میں داخل ہو چکا ہے

انڈونیشیا میں ۸۰ جماعتیں اور ۱۵۰ مساجد اور مشن ہاؤس قائم ہیں:

جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز انڈونیشی وفد کے قائد مکرم احمد شریف لیوبس صاحب کی تقریر

ربوہ۔ جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر دوسرے روز ۲۷ دسمبر ۱۹۸۱ء کو پہلے اجلاس میں جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے نمائندے مکرم احمد شریف لیوبس صاحب نے تقریر کی وہ انڈونیشیا سے آنے والے ۳۵ رکنی وفد کے قائد تھے۔ مکرم شریف لیوبس صاحب نے احباب جماعت سے جماعت انڈونیشیا کے احباب کے لئے خصوصی دعاؤں کی درخواست کی اور جلسہ سالانہ کی برکتوں کے حاصل ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ مکرم احمد شریف لیوبس صاحب کی انگریزی تقریر کے اردو ترجمہ کا ایک حصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرے بھائیو اور بہنو اور تمام اراکین جماعت احمدیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ: کہ ہم انڈونیشیا کے وفد کے ارکان (۲۰ عورتیں اور ۱۵ مرد) کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ جلسہ سالانہ اور قادیان دارالامان کے جلسہ سالانہ میں شریک ہونے کی سعادت نصیب ہوئی ہے

اس اہم موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں احباب جماعت انڈونیشیا کی طرف سے آپ سب احباب کو دل کی گہرائیوں سے اٹھنے والے گرمجوشی کے جذبات کے ساتھ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتا ہوں۔ اور آپ سب لوگوں سے جو اس بابرکت جلسہ سالانہ کی برکات سے حصہ لے رہے ہیں۔ خواہش کرتا ہوں کہ آپ لوگ جماعت انڈونیشیا کے تمام احباب کے لیے پورے خلوص سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب پر اپنی رحمت اور ہدایت نازل کرے اور ہم کو اپنی زندگیاں حقیقی اسلام کے سانچے میں ڈھالنے کی توفیق دے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات عالیہ اور (حضرت اقدس ..... ناقل) کی تعلیمات پر دل وجان سے عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

احباب دعا کریں کہ تمام انڈونیشی احباب جماعت (حضرت اقدس ..... ناقل) کے حقیقی پیروکار بنیں حقیقی اخلاص اور وفاداری کا مظاہرہ کریں اور تقویٰ کی راہوں پر چلنے والے ہوں۔ آمین۔

احباب جماعت انڈونیشیا میں سے بہت سے لوگ خدائی بشارتوں سے معمور اس بابرکت جلسہ سالانہ میں شرکت کرنا چاہتے تھے مگر سفر کے لیے درپیش اخراجات کی وجہ سے وہ ابھی یہاں نہیں آسکے۔ وہ لوگ امید رکھتے ہیں کہ آپ احباب اُن کے لیے دعا فرمائیں گے تاکہ وہ بھی ایک دن اس بابرکت جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کے لیے آسکیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اُن لوگوں کے لیے سفر کے مطلوبہ سامان جلد مہیا فرمائے (آمین)

میرے روحانی بھائیو اور بہنو!

آپ کی معلومات میں اضافہ کے لیے میں عرض کرتا ہوں کہ انڈونیشیا میں ہماری ۸۰ جماعتیں اور ۱۵۰ سے زائد مساجد اور مشن ہاؤسز قائم ہیں۔ یہ جماعتیں انڈونیشیا کے مجموعہ جزائر میں ہر طرف پھیلی ہوئی ہیں جن میں سماٹرا جاوا کے علاوہ کئی دیگر چھوٹے چھوٹے جزائر کی جماعتیں شامل ہیں۔ ان جماعتوں میں مساجد اور مشن ہاؤسز میں باقاعدگی سے قرآن کریم اور کتب (حضرت اقدس ..... ناقل) اور تفسیر القرآن از حضرت مصلح موعود کا درس دیا جاتا ہے۔

قرآن کریم کے انڈونیشی زبان میں ترجمے کا کام مکمل ہو چکا ہے اور اس میں سے بیس سپارے چھپ چکے ہیں اور تقسیم بھی ہو چکے ہیں۔ باقی ماندہ حصہ بھی طباعت کے مراحل میں داخل ہے۔ تمام انڈونیشی احباب آپ لوگوں سے درخواست کرتے ہیں کہ اس عظیم کام کی کامیابی کے لئے ضرور دعائیں کریں اللہ تعالیٰ ہمیں جلد سے جلد ترجمے کا یہ کام مکمل کرنے کی توفیق دے آمین۔

میرے بھائیو اور بہنو!

شاید آپ کو علم ہو کہ ہمارے ملک کی آبادی ۱۵۰ ملین (۱۵ کروڑ) تک پہنچ گئی ہے ان میں سے ۹۳ فیصد لوگ مسلمان ہیں۔ اس تعداد کے لحاظ سے انڈونیشیا دنیا بھر میں آبادی کے لحاظ سے سب سے بڑا مسلمان ملک ہے۔

انڈونیشیا کا آئین "پنچ شیلا" (پانچ اصولوں) کی بنیاد پر بنایا گیا ہے۔ اس کے مطابق انڈونیشیا کے ہر شہری کو اپنے مذہب کی اطاعت کرنے اور اس پر عمل کرنے کی پوری آزادی حاصل ہے۔ اس کے مطابق ہر مذہب کے ساتھ مفاہمت اور ان کی تعلیمات کو بشاشت قلبی سے برداشت

(باقی صفحہ پر)

ربوہ: ۲۲ تبلیغ / فروری۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اچھی ہے"۔ الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت وسلامتی سے رکھے۔ آپ کے جملہ مقاصد اور عزائم دینیہ میں آپ کو معجزانہ کامیابیاں عطا کرتا چلا جائے اور روح القدس کی تائید ونصرت سے نوازتا رہے۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر میں اضافے کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام التزام اور توجہ سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے حضرت سیدہ موصوفہ کے بابرکت وجود کو صحت کامل عطا کرے اور فضلوں اور برکتوں سے معمور لمبی زندگی سے نوازے۔ آمین۔

درخواست دعا

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا فرماتی ہیں کہ میرے بھائی سید احمد ناصر جن کا پورٹ لینڈ (امریکہ) میں ۱۵ رفروری کو دل کا اپریشن ہوا تھا ان کی ۲۱ رفروری کی رپورٹ یہ ہے کہ ان کو چند قدم چلایا گیا ہے۔ ۲۰ رفروری کو گھبراہٹ اور بے چینی رہی۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ ان کی کامل صحتیابی کے لیے دعا جاری رکھیں۔

- مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر مبلغ سیرالیون کے چھوٹے بھائی سید مبشر احمد مظہر کا نکاح مسجد احمدیہ لطیف آباد حیدرآباد میں مکرم محمد اشرف صاحب ناصر مربی سلسلہ نے ہمراہ نویدہ نصرت صاحبہ بنت مکرم محمد اشرف صاحب افکاری (افکاری میڈیکل سٹور) نوکوٹ۔ بعوض دس ہزار روپے حق مہر پر مورخہ ۲۹ رجنوری بروز جمعۃ المبارک پڑھا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت بنائے۔ آمین! (ادارہ)

- دفتر وکالت مال کے کارکن کرشنج محمود احمد صاحب سعید حیدرآبادی بعارضہ دل دو روز سے صاحب فراش ہیں ابتدا میں تو انجیکشن لگانے کی ضرورت پیش آگئی تھی۔ ابھی تک حالت تسلی بخش نہیں قارئین کرام سے دعا کی درخواست ہے

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

فضل عمر ہسپتال میں آنکھوں کے آپریشن:

۲۳ مارچ ۱۹۸۲ء سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں آنکھوں کے آپریشن کئے جائیں گے۔ علاج کے خواہشمند احباب فوری طور پر ہسپتال سے رابطہ قائم کریں!

(چیف میڈیکل آفیسر)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ۔ قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۸ ربیع الثانی ۱۴۰۲ھ

۲۳ تبلیغ ۱۳۶۱ ہش

دُعائے مستجاب کے شرائط اور لوازم

اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں دعا اور اُس کی قبولیت کو اپنی ہستی اور متصرف بالارادہ ہونے کے ثبوت کے طور پر پیش کیا ہے اور اپنے بندوں کو دعائیں کرنے کی ترغیب دے کر انہیں یقین دلایا ہے کہ اگر وہ پوری شرائط کے ساتھ اس سے دعائیں مانگیں گے تو وہ اُنہیں قبول کرکے انہیں ان کی مرادیں عطا کرے گا۔

پھر جیسا کہ ہم قبل ازیں سورۃ الفرقان کی آیات ۷۵ تا ۷۸ کی رُو سے واضح کر چکے ہیں اللہ تعالےٰ نے مومنوں کو ایک ایسی جامع اور بابرکت دعا سکھائی ہے کہ جسے اپنا شعار بنانے کے نتیجہ میں وہ انہیں اور ان کی نسلوں کو اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا چلا جائے گا۔ اور ہر قسم کے زوال سے محفوظ ہونے کے باعث اُن کا قدم ہمیشہ ترقی کی طرف بڑھتا چلا جائے گا اور پھر یہی نہیں کہ اس دنیا میں وہ عروج کی منزلیں طے کرتے چلے جائیں گے بلکہ اگلے جہان میں بھی وہ ان کے لئے اعلیٰ مقامات اور ہمیشہ ہمیش قائم رہنے والی نعمتوں کا حصول مقدر کر دے گا۔ لیکن ساتھ ہی اس نے خبردار فرمایا ہے کہ اگر وہ دعائیں نہیں کریں گے اور نسلاً بعد نسلٍ دعائیں کرنے کو اپنا شعار نہیں بنائیں گے تو اللہ تعالےٰ کے احسانوں کی ناقدری کی وجہ سے وہ خدا تعالےٰ کی ناراضگی مول لینے والے بنیں گے اور اس کے نتیجہ میں اُس کا عذاب نسلاً بعد نسلٍ اُن سے چمٹا چلا جائے گا۔

ان سب آیات سے دعاؤں کی اہمیت واضح ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ لیکن اس ضمن میں یہ جاننا بھی از حد ضروری ہے کہ دعا کرنے سے مراد یہ نہیں ہے کہ چند کلمات زبان سے دہرا دیئے جائیں۔ اس طرح لاپرواہی سے چند کلمات ادا کرنے سے دعا کرنے کا حق ادا نہیں ہوتا۔ اندریں صورت دعا کے اصل طریق سے آگاہ ہونا ضروری ہے۔ اسی لئے جہاں سیدنا حضرت اقدس نے ہمیں دعائیں کرنے کی پُر زور تلقین فرمائی ہے وہاں دعا کی اصل حقیقت اور دعا کرنے کے صحیح طریق سے بھی بہت تفصیل سے آگاہ فرمایا ہے۔ ذیل میں ہم یاددہانی کے طور پر حضور اقدس کے پُر معارف الفاظ میں دعا کے صحیح طریق کو واضح کرتے ہیں۔

دعا کے لئے سیدنا حضرت اقدس نے سب سے اول اس امر پر زور دیا ہے کہ دعا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ دعا کرنے والا اپنے اعتقاد اور عمل کو درست کرے۔ اعتقاد اور عمل کی درستی کے بغیر جو دعا مانگی جائے وہ قبولیت کا درجہ نہیں پاتی۔ اسی لئے آپ نے فرمایا:

"یہ سچی بات ہے کہ جو شخص اعمال سے کام نہیں لیتا وہ دعا نہیں کرتا بلکہ خدا تعالےٰ کی آزمائش کرتا ہے۔ اس لئے دعا کرنے سے پہلے اپنی تمام طاقتوں کو خرچ کرنا ضروری ہے۔ پہلے لازم ہے کہ انسان اپنے اعمال اور اعتقاد میں نظر کرے (یعنی جہاں خامی ہو اسے دور کرنے کی فکر کرے)"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۲۴)

دوسری بات اس ضمن میں آپ نے یہ فرمائی کہ دعا مانگنا گویا ایک موت کو قبول کرنا ہے جب تک پوری سوزش اور گداز ش نہ ہو حتیٰ کہ روح گداز ہو کر آستانۂ الٰہی پر نہ گرے اس وقت تک دعا کا حق ادا نہیں ہوتا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:

"پنجابی میں ایک مثل ہے "جو منگے سو مر رہے مرے سو منگن جا"۔ لوگ کہتے ہیں کہ دعا کرو۔ دعا کرنا مرنا ہوتا ہے۔ اس پنجابی مصرعہ کے یہی معنی ہیں کہ جس پر نہایت درجہ کا اضطراب ہوتا ہے وہ دعا کرتا ہے۔ دعا میں ایک موت ہے اور اس کا بڑا اثر یہی ہوتا ہے کہ انسان ایک طرح سے مر جاتا ہے۔ مثلاً ایک انسان ایک قطرہ پانی کا پی کر اگر دعوےٰ کرے کہ میری پیاس بجھ گئی ہے۔ یا یہ کہ اسے بڑی پیاس لگی تو وہ جھوٹا ہے۔ ہاں اگر پیالہ بھر کر پیوے تو اس بات کی تصدیق ہوگی۔ پوری سوزش اور گداز ش کے ساتھ جب دعا کی جاتی ہے حتیٰ کہ روح گداز ہو کر آستانہ الٰہی پر گر جاتی ہے اسی کا نام دعا ہے اور الٰہی سنت یہی ہے کہ جب ایسی دعا ہوتی ہے تو خداوند تعالےٰ یا تو اسے قبول کرتا ہے یا اسے (یعنی دعا کرنے والے کو) جواب دیتا ہے۔" (ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۴)

نیز اسی ضمن میں ایک اور موقع پر آپ نے فرمایا:

"نرے الفاظ اور دعا ہی کافی نہیں بلکہ اس کے ساتھ ضروری ہے کہ ایک سوزش رقت اور درد ہو۔ خدا تعالےٰ کسی دعا کو نہیں سنتا جب تک دعا کرنے والا موت تک نہ پہنچ جائے۔ دعا مانگنا ایک مشکل امر ہے اور لوگ اس کی حقیقت سے محض ناواقف ہیں۔ بہت سے لوگ خط لکھتے ہیں کہ فلاں وقت فلاں امر کے لئے دعا کی تھی مگر اس کا اثر نہ ہوا اور اس طرح پر وہ خدا تعالےٰ سے بدظنی کرتے ہیں اور مایوس ہو کر ہلاک ہو جاتے ہیں وہ نہیں جانتے کہ جب تک دعا کے لوازم ساتھ نہ ہوں وہ دعا کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ دعا کے لوازم میں سے یہ ہے کہ دل پگھل جاوے اور روح پانی کی طرح حضرت احدیت کے آستانہ پر گرے اور ایک کرب اور اضطراب اس میں پیدا ہو اور ساتھ ہی انسان بے صبر اور جلد باز نہ ہو بلکہ صبر اور استقامت کے ساتھ دعا میں لگا رہے۔ پھر توقع کی جاتی ہے کہ وہ دُعا قبول ہوگی۔" (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۱۰۹)

الغرض دُعا کو اس کی پوری شرائط اور لوازم کے ساتھ مانگنا ضروری ہے۔ سیدنا حضرت اقدس نے ان شرائط اور لوازم پر اپنی کتب و ملفوظات میں بڑی تفصیل اور شرح و بسط کے ساتھ روشنی ڈالی ہے۔ سیدنا حضرت مصلح موعود نے درد و کرب، رقت اور سوزش و گداز ش کی شرط اور اس کی کیفیات سے متعلق سیدنا حضرت اقدس کے ارشادات کو تفسیر کبیر میں خلاصۃً اپنے الفاظ میں بہت پُر اثر انداز میں بیان کیا ہے۔ ہم اُس تفصیلی خلاصہ کو یہاں درج کرکے اسی پر اپنی ان معروضات کو ختم کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:

"حقیقت یہ ہے کہ مذہب کی جان اور اس کا خلاصہ اور اس کی روح اگر کوئی چیز ہے تو وہ صرف دعا ہی ہے مگر دعا اس امر کا نام نہیں کہ انسان صرف منہ سے ایک بات کہہ دے اور سمجھ لے کہ دعا ہو گئی۔ دُعا اللہ تعالےٰ کے حضور پگھل جانے کا نام ہے۔ دُعا تذلّل اور انکسار کا مجسّمہ بن جانے کا نام ہے جو شخص صرف رسمی طور پر منہ سے چند الفاظ دہراتا چلا جاتا ہے اور تذلّل اور انکسار کی حالت اُس کے اندر پیدا نہیں ہوتی، جس کا دل اور دماغ اور جس کے جسم کا ہر ذرّہ دُعا کے وقت محبت کی تجلیوں سے تھرتھرا نہیں رہا ہوتا وہ دعا سے تمسخر کرتا ہے، وہ اپنا وقت ضائع کرکے خدا تعالےٰ کا غضب مول لیتا ہے۔ پس ایسی دعا مت کرو جو تمہارے گلے سے نکل رہی ہو اور تمہارے اندر اس کے مقابل پر کوئی کیفیت پیدا نہ ہو وہ دُعا نہیں بلکہ الٰہی قہر کو بھڑکانے کا ایک شیطانی آلہ ہے۔ جب تم دُعا کرو تو تمہارا ہر ذرّہ خدا تعالےٰ کے جلال کا شاہد ہو، تمہارے دماغ کا ہر گوشہ اس کی قدرتوں کو منعکس کر رہا ہو اور تمہارے دل کی ہر کیفیت اُس کی عنایتوں کا لطف اٹھا رہی ہو۔ تب اور صرف تب تم دعا کرنے والے سمجھے جا سکتے ہو۔

یہ کیفیت پیدا ہونی بظاہر مشکل نظر آتی ہے۔ مگر جس شخص کے ایمان کی بنیاد عشق الٰہی پر ہو اس کے لئے اس سے زیادہ آسان اور کوئی شے نہیں بلکہ اس کی طبیعت کا یہ کیفیت ایک خاصہ بن جاتی ہے اور وہ ہر وقت اس سے لطف اندوز ہو رہا ہوتا ہے۔ ایسے انسان کو یہ ضرورت نہیں ہوتی کہ وہ الگ جا کر اور مصلّٰی پر بیٹھ کر دعائیں کرے بلکہ وہ خلوت و جلوت میں دعا کر رہا ہوتا ہے اور جب اس کی زبان پر اور اور کلام جاری ہوتے ہیں اور اس کی آنکھوں کے آگے اور اور نظارے پھر رہے ہوتے ہیں، اس کی روح اپنے مالک و خالق کے عتبۂ رحمت پر گری ہوئی اپنے لئے اور ساری دنیا کے لئے طلب گارِ رحمت ہو رہی ہوتی ہے۔"

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم صفحہ ۱۸۹)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے دیگر دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔ جو صاحبِ استطاعت احمدی الفضل خود خرید کر نہیں پڑھتا وہ اپنا فرض کما حقہ ادا نہیں کر رہا۔

— (منیجر الفضل ربوہ) —

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط نمبر ۲

"نور آتا ہے نور"

مکرم مولوی فضل احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم میرا بھڑکا (آزاد کشمیر)

۵۔ نور ہر اس چیز کو کہتے ہیں جس کے ذریعہ سے دوسری چیزیں نظر آنے لگیں یعنی منور جیسے فرمایا "اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ" مادی نظام میں سورج۔ چاند۔ ستاروں کے ذریعہ اشیاء نظر آتی ہیں۔ چراغ بتیوں کے ذریعہ محدود دائرہ میں اشیاء نظر آتی ہیں۔ آنکھ کے ذریعہ ہم بہت سی اشیاء دیکھتے ہیں حضرت مصلح موعود کا نام نور رکھ کر یہ اشارہ کیا گیا ہے کہ آپ کو کائنات کی حقیقت سے آگاہ کیا جائے گا۔ علوم و معارف کے خزائن سے نوازا جائے گا۔ اور آپ زمین کے کناروں تک شہرت پاکر دنیا کو فیض پہنچائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ آپ کے ذریعہ تیار شدہ مبلغین نے آپ کے نور کو پھیلایا۔ اور اس طرح آپ کی عظمت کو چار چاند لگے۔

۶۔ نور کے چھٹے معنی یہ ہیں: ہر وہ چیز جس سے دوسری چیزوں کی حقیقت کھلے۔ اس کی تفصیل میں جانے سے قبل ہم یہ دیکھتے ہیں کہ کن کن چیزوں کو نور کہا گیا ہے۔

۱۔ اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ خدا زمین و آسمان کا نور ہے۔ حضرت مصلح موعود کو نور کہہ کر خدا نے یہ اشارہ فرمایا ہے کہ آپ صفات باری کے مظہر ہیں۔

۲۔ سورۃ النساء آیت ۱۷۳ میں قرآن کا نام نور رکھا گیا۔ اور حضرت مصلح موعود کو نور کہہ کر خدا نے یہ اشارہ فرمایا ہے کہ آپ کے ذریعہ کلام اللہ کا شرف اور مرتبہ ظاہر کیا جائے گا۔

۳۔ سورۃ مائدہ آیت ۱۷ میں حضورؐ کا نام نور رکھا ہے۔ حضرت مصلح موعود کو یہ نام دے کر یہ اشارہ فرمایا ہے کہ آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کو ظاہر کریں گے۔

۴۔ سورۃ صف آیت ۸۔ توبہ آیت ۳۲ میں دین اسلام کا نام نور رکھا ہے اور مصلح موعود کا نام نور رکھ کر خدا نے اشارہ کیا ہے کہ آپ دین حق کی حقیقت کو ظاہر فرمائیں گے۔

۵۔ الزمر آیت ۳۲ میں ایمان کو نور کہا گیا ہے۔ حضرت مصلح موعود کا نام نور رکھ کر یہ اشارہ فرمایا ہے کہ آپ نے ایمان پیدا کرنے کی کوشش کرنی ہے۔ اور اس میں کامیابی حاصل کرنی ہے۔

۶۔ سورۃ حدید آیت ۱۳ میں اتباع اسلام کے نتیجہ کو نور قرار دیا گیا ہے۔ مصلح موعود کا نام نور اس لئے رکھا گیا کہ آپ حقیقتِ اسلامیہ پر پوری طرح قائم ہیں۔

حضرت اقدس ..... اسی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ شریعت اسلامیہ حقہ پر عمل کرنے والے کی یہ کیفیت ہو جاتی ہے کہ "وہ تمام بنی نوع پر سورج کی طرح اپنی تمام روشنی ڈالتا ہے اور چاند کی طرح حضرت اعلیٰ سے نور پاکر وہ نور دوسروں تک پہنچاتا ہے۔ وہ دن کی طرح روشن ہو کر نیکی اور بھلائی کی راہیں لوگوں کو دکھاتا ہے۔ وہ رات کی طرح ہر ایک ضعیف کی پردہ پوشی کرتا ہے اور تھکوں ماندوں کو آرام پہنچاتا ہے۔ وہ آسمان کی طرح ہر ایک حاجت مند کو اپنے سایہ کے نیچے جگہ دیتا ہے اور وقتوں پر اپنے فیض کی بارشیں برساتا ہے۔ وہ زمین کی طرح کمال انکسار سے ہر ایک کی آزمائش کے لئے بطور فرش کے ہو جاتا اور سب کو اپنی کنار عاطفت میں لے لیتا اور طرح طرح کے روحانی میوے اُن کے لئے پیش کرتا ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی ص۱۵۹ - ۱۶۰)

۷۔ حضرت مصلح موعود کو نور قرار دے کر خدا نے یہ اشارہ فرمایا کہ آپ حضرت اقدس کی صداقت ظاہر کریں گے کیونکہ ان کو بھی نور کہا گیا۔

۸۔ حضرت مصلح موعود کو نور قرار دے کر یہ اشارہ فرمایا کہ آپ حقیقی توحید کو دلوں میں قائم کریں گے کیونکہ حضرت اقدس ..... نے توحید کو بھی نور قرار دیا ہے۔

۹۔ حضرت مصلح موعود نمازوں اور عبادات کی اور دعاؤں کی محبت میں غرق ہوں گے کیونکہ حدیث میں ہے۔ اَلصَّلٰوۃُ نُوْرُ الْمُؤْمِنِ۔

۱۰۔ آپ کے ذریعہ نور معرفت ظاہر کیا گیا۔ حضرت اقدس فرماتے ہیں: "جو نور معرفت اور عمل سے بھر کر بولتا ہے وہ بارش کی طرح ہے جو رحمت سمجھی جاتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم ص۲۱۱)

۱۱۔ آپ کو زبردست نورِ فراست دیا گیا۔ کیونکہ حدیث میں ہے: اِتَّقُوْا فِرَاسَۃَ الْمُؤْمِنِ۔ فَاِنَّہٗ یَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰہِ (ترمذی)

نور کے ساتویں معنی ہیں وسم۔ یعنی رونق۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔ "ہمارے ملک میں بھی کہتے ہیں کہ فلاں کے چہرہ پر بڑا نور ہے۔ یعنی آثار برکت و عزت۔"

(تفسیر کبیر سورۃ یونس ص۲۸)

ان معنوں کے اعتبار سے حضرت مصلح موعود کو نور قرار دینے کی یہ وجہ ہے کہ آپ بہت ہی مبارک وجود ہیں اور آپ سے بہت سی برکات وابستہ ہیں۔

حضرت اقدس..... صاحب نور کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"جب وہ نور پیدا ہوتا ہے تو اُس نور کی پیدائش کے دن سے ایک زمینی شخص آسمانی ہو جاتا ہے وہ جو ہر ایک وجود کا مالک ہے اس کے اندر بولتا ہے اور اپنی الوہیت کی چمکیں دکھلاتا ہے اور اس کے دل کو جو پاک محبت سے بھرا ہوا ہے اپنا تخت گاہ بناتا ہے اور جب ہی سے کہ یہ شخص ایک نورانی تبدیلی پاکر ایک نیا آدمی ہوتا ہے وہ اسکے لئے ایک نیا خدا ہو جاتا ہے اور نئی عادتیں اور سنتیں ظہور میں لاتا ہے"

(اسلامی اصول کی فلاسفی ص۱۰۵)

آپ نے حقیقت اسلامیہ پر قائم ہونے والے شخص کے بارہ میں فرمایا:

"اس کی زبان اور اس کے بیان اور تمام افعال اور اقوال اور حرکات سکنات میں ایک برکت رکھی جاتی ہے اور ایک فوق العادت شجاعت اور استقامت اور ہمت اس کو عطا کی جاتی ہے اور شرح صدور کا ایک اعلیٰ مقام اس کو عنایت کیا جاتا ہے اور بشریت کے حجابوں کی تنگ دلی اور خست اور بخل اور بار بار کی لغزش اور تنگ چشمی اور غلامی شہوات اور رداعت اخلاق اور ہر ایک قسم کی نفسانی تاریکی بکلی اس سے دور کر کے اسکی جگہ ربانی اخلاق کا نور بھر دیا جاتا ہے تب وہ بکلی مبدل ہو کر ایک نئی پیدائش کا پیرایہ پہن لیتا ہے اور خدا تعالیٰ سے سنتا اور خدا تعالیٰ سے دیکھتا اور خدائے تعالیٰ کے ساتھ حرکت کرتا اور خدا تعالیٰ کے ساتھ ٹھہرتا ہے اور اسکا غضب خدا تعالیٰ کا غضب اور اس کا رحم خدا تعالیٰ کا رحم ہو جاتا ہے اور اس درجہ میں اس کی دعائیں بطور اصطفا کے منظور ہوتی ہیں نہ بطور ابتلا کے اور وہ زمین پر حجۃ اللہ اور امان اللہ ہوتا ہے اور آسمان پر اس کے وجود سے خوشی کی جاتی ہے"

(آئینہ کمالات اسلام ص۲۰۷ تا ص۲۰۸)

پھر فرمایا کہ خدا تعالیٰ ایسے نورانی وجودوں کے ساتھ یہ سلوک کرتا ہے۔ کہ

"اُس کے تمام در و دیوار پر نور کی بارش کرتا ہے اور اسکی پوشاک میں اور اس کی خوراک میں اور اس مٹی میں بھی جس پر اس کا قدم پڑتا ہے ایک برکت رکھ دیتا ہے"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص۶۵)

یوں تو جہاں بھی حضرت مصلح موعود گئے اس جگہ کو اللہ تعالیٰ نے مبارک کیا مگر۔ ایک بے آب و گیاہ بستی کو آباد کر کے آپ نے اسے برکات اور انوار کی تجلی گاہ بنا دیا میری مراد اس سے ربوہ ہے حضور ایک رؤیا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"میں تقریر کرتے ہوئے کہتا ہوں خدا تعالیٰ تو قادیان کے لوگوں پر یا (یوں کہا۔ ناقل) جماعت کے لوگوں پر اس رنگ میں نزول برکات کرنے والا ہے کہ ان کے دلوں میں خدا کا نور نازل ہو گا یہاں تک کہ وہ دلوں کے کناروں تک آئے گا گا اور پھر وہ نور بڑھے گا اور بڑھتا چلا جائے گا۔ اور پھر کناروں سے بہنا شروع ہو جائے گا۔ رؤیا میں جب میں کہتا ہوں کہ خدا کا نور ان کے دلوں کے کناروں سے بہنا شروع ہو جائے گا تو اس وقت مجھے مومن کے قلب کی شکل دکھائی جاتی ہے اور یوں معلوم ہوتا ہے۔ گویا ایک تنور کی صورت میں مومن کے دل کے کنارے دیکھتا ہوں اور کہتا ہوں کہ ان کناروں کے اوپر سے خدا تعالیٰ کا نور نکلے گا اور اس کا عرفان اور فیضان اس میں سے نکل کر دنیا میں بہے گا۔ پھر میں اور زیادہ زور دیتا ہوں اور کہتا ہوں کہ خدا کا نور ان کناروں سے بہے گا اور بہہ کر تمام دنیا میں جائے گا یہاں تک کہ دنیا کا ایک انچ حصہ بھی ایسا باقی نہیں رہے گا۔ جہاں خدا کا یہ نور نہیں پہنچے گا۔

(الفضل ۴ جون ۱۹۴۴ء ص۱)

اس رؤیا میں قادیان سے نور کے بڑھنے کا ذکر ہے۔ اور اس میں یہ اشارہ ہے کہ قادیان کا ظل ایک اور مرکز قائم ہو گا پھر وہاں سے یہ نور دنیا کے کناروں تک جائے گا۔ اور لوگ اپنے دلوں کو اس سے منور کریں گے۔ حضرت مصلح موعود کے قائم کردہ مرکز کے ذریعہ یہ نور بڑھا پھیلا۔ دنیا پر محیط ہوا۔ اور اس کا تسلسل جاری ہے اس طرح آپ کے متعلق یہ حصہ بھی پورا ہوا کہ "وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔"

حضرت اقدس ..... نے مقبولین الٰہی کے انوار و برکات کا نقشہ یوں کھینچا ہے۔

"ان کے انفاس پاک سے اور ان کی برکات سے یہ جہان آباد ہو رہا ہے انہیں کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برکات سے بارش ہوتی ہیں اور انہیں کی برکات سے دنیا میں امن رہتا ہے اور وبائیں دور ہوتی ہیں اور فساد مٹائے جاتے ہیں اور انہیں کی برکت سے دنیا دار لوگ اپنی تدبیر میں کامیاب ہوتے اور انہیں کی برکت سے چاند نکلتا اور سورج چمکتا ہے وہ دنیا کے نور ہیں جب تک وہ اپنے وجود نوعی کے لحاظ سے دنیا میں ہیں دنیا منور ہے اور ان کے وجود نوعی کے خاتمہ کے ساتھ ہی دنیا کا خاتمہ ہو جائے گا کیونکہ حقیقی آفتاب و ماہتاب دنیا کے وہی ہیں اس تقریر سے ظاہر ہے کہ بنی آدم کی مرادات بلکہ زندگی کا مدار وہی لوگ ہیں اور بنی آدم کیا ہر یک مخلوق کے ثبات اور قیام کا مدار اور مناط وہی ہیں اگر وہ نہ ہوں تو پھر دیکھو کہ بتوں سے کیا حاصل ہے اور تدبیروں سے کیا فائدہ ہے یہ ایک نہایت باریک بھید ہے جس کے سمجھنے کے لئے صرف اس دنیا کی عقل کافی نہیں بلکہ وہ نور درکار ہے جو عارفوں کو ملتا ہے

(آسمانی فیصلہ صفحہ ۱۸ تا صفحہ ۱۹)

پھر آپ فرماتے ہیں۔

"اس کی پیشانی کو ایک نور عطا کیا جاتا ہے جو بجز عاشق الٰہی کے اور کسی کو نہیں دیا جاتا اور بعض خاص وقتوں میں وہ نور ایسا چمکتا ہے کہ ایک کافر بھی اسکو محسوس کر سکتا ہے بالخصوص ایسی حالت میں جبکہ وہ لوگ ستائے جاتے اور نصرت الٰہی حاصل کرنے کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ پس وہ اقبال علی اللہ کا وقت ان کے لئے خاص وقت ہوتا ہے اور خدا کا نور ان کی پیشانی میں اپنا جلوہ ظاہر کرتا ہے" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۹)

اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی نے حضرت اقدس ..... کے اس فرزند کے بارہ میں یہ کہا تھا۔

مُتَغَلْغِلاً فِی الجمال
لَا یَدٌ لَہٗ اِلَّا الجمال
وَلَا رِجْلٌ لَہٗ اِلَّا الجمال
وَلَا اِنْسَانٌ لَہٗ اِلَّا الجمال
وَلَا فُؤَادٌ لَہٗ اِلَّا الجمال۔

یعنی وہ سراپا جمال ہوگا اس کا ہاتھ بھی جمال ہوگا اس کے پاؤں بھی جمال ہوں گے اس کی زبان بھی جمال ہوگی اور اس کا دل بھی جمال"

(الخیر الکثیر صفحہ ۹۵ تا صفحہ ۹۶)

حضرت اقدس ..... مبارک وجودوں کی کیفیت بیان کرتے ہوئے مزید فرماتے ہیں، متقیوں کے فرقان سے مراد ہے

"نور الہام نور اجابتِ دعا اور نور کرامات اصطفاء" (تفسیر مائدہ تا توبہ صفحہ ۲۲۸)

آپ کرامت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں

"بڑی اور اعلیٰ درجہ کی کرامت جو اولیاء اللہ کو دی جاتی ہے کہ جن کو تقویٰ میں کمال حاصل ہوتا ہے وحی دی جاتی ہے ان کے تمام حواس اور عقل اور فہم اور قیاس میں نور رکھا جاتا ہے اور ان کی قوتِ کشفی نور کے پانیوں سے ایسی صفائی حاصل کر لیتی ہے کہ جو دوسروں کو نصیب نہیں ہوتی۔ ان کے حواس نہایت باریک بین ہو جاتے ہیں اور معارف اور دقائق کے پاک چشمے ان پر کھولے جاتے ہیں اور فیضِ صانع دربانی ان کے رگ و ریشہ میں خون کی طرح جاری ہو جاتا ہے"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۱۵۲)

پھر فرمایا:۔

"یہ شخص شدت اتصال کی وجہ سے خدائے عزوجل کے رنگ سے ظلی طور پر رنگین ہو جاتا ہے اور تجلیات الٰہیہ اس پر دائمی طور پر قبضہ کر لیتے ہیں اور محبوب حقیقی حجب حائلہ کو درمیان سے اٹھا کر نہایت شدید قرب کی وجہ سے ہم آغوش ہو جاتا ہے اور جیسا کہ وہ خود مبارک ہے ایسا ہی اس کے اقوال و افعال و حرکات و سکنات اور خوراک اور پوشاک اور مکان اور زمان اور اس کے جمیع لوازم میں برکت رکھ دیتا ہے۔ تب ہر ایک چیز جو اس سے مس کرتی ہے بغیر اس کے جو یہ دعا کرے برکت پاتی ہے۔ اس کے مکان میں برکت ہوتی ہے اس کے دروازوں کے آستانے برکت سے بھرے ہوتے ہیں اسکے گھر کے دروازوں پر برکت برستی ہے۔ جو ہر دم اس کو مشاہدہ ہوتی ہے اور اس کی خوشبو اسکو آتی ہے۔ جب یہ سفر کرے تو خدا تعالیٰ مع اپنی تمام برکتوں کے اس کے ساتھ ہوتا ہے اور جب یہ گھر میں آوے تو ایک دریا نور کا ساتھ لاتا ہے۔ غرض یہ عجیب انسان ہوتا ہے جسکی کنہ بجز خدا تعالیٰ کے کوئی نہیں جانتا" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۶۹)

حضرت اقدس ..... متقیین کے نور وحی کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"وہ نور ہوتا ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے ان کو ملتا ہے اور ہزارہا برکات اُن کے ساتھ ہوتی ہیں" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۵۱)

نور کے دوام کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

"جب انسان سچے طور پر خدا تعالیٰ سے محبت کرتا ہے تو خدا بھی اس سے محبت کرتا ہے۔ تب زمین پر اس کے لئے ایک قبولیت پھیلائی جاتی ہے اور ہزاروں انسانوں کے دلوں میں ایک سچی محبت اُس کی ڈال دی جاتی ہے اور ایک قوتِ جذب اسکو عنایت ہوتی ہے اور ایک نور اسکو دیا جاتا ہے جو ہمیشہ اُس کے ساتھ رہتا ہے"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۶۵)

ہمارے آقا حضرت مصلح موعود بلاشبہ حضرت اقدس ..... کے مندرجہ بالا تمام تعریفی کلمات کے مستحق ہیں اور آپ کی ذات ایک نہایت ہی مقدس اور بابرکت وجود ہے جس کے ساتھ ان گنت برکات وابستہ ہیں اور آپ سے سچی محبت رکھنے والے ہمیشہ ان برکات کو پاتے رہیں گے۔

(باقی)

آل ربوہ فٹ بال ٹورنامنٹ کی تقریب تقسیم انعامات

کھلاڑی کی سب سے بڑی شان سپورٹس مین سپرٹ کا قیام ہے!

(محمود احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ)

آل ربوہ فٹ بال ٹورنامنٹ ۴ فروری سے ۷ فروری ۱۹۸۲ء تک جاری رہنے کے بعد بخیر و خوبی اختتام پذیر ہو گیا۔ تقسیم انعامات کی تقریب میں صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ محترم محمود احمد صاحب مہمان خصوصی تھے۔ انہوں نے اس موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے کھلاڑیوں کو نصیحت فرمائی کہ ایک کھلاڑی کی سب سے بڑی شان یہ ہے کہ وہ سپورٹس مین سپرٹ کا مظاہرہ کرے اور کھیل کے دوران کوئی بدمزگی نہ پیدا ہونے دے۔ انہوں نے ربوہ کے کھلاڑیوں کے لئے سات کھیلوں کی رنگ ٹرافیاں دینے کا اعلان کیا۔ صدر صاحب کے دعا کرانے سے اس تقریب کا اختتام ہوا۔

اس سے پہلے ٹورنامنٹ کمیٹی کے صدر مکرم نصیر بٹ صاحب نے رپورٹ پیش کی۔

انہوں نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ:۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے شعبۂ صحت جسمانی کے تحت آل ربوہ فٹ بال ٹورنامنٹ مورخہ ۴ فروری سے شروع ہو کر آج ۷ فروری کو اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے۔ اس ٹورنامنٹ کا افتتاح مکرم صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب مہتمم صحت جسمانی نے تشریف لا کر فرمایا۔

یہ ٹورنامنٹ دو سیکشنوں میں لیگ سسٹم پر کھیلا گیا جس میں خدام کی چھ ٹیموں اور اطفال کی آٹھ ٹیموں نے حصہ لیا۔ الحمد للہ تمام کھلاڑیوں نے بھرپور نظم و ضبط کا مظاہرہ کیا۔ اور ہر لحاظ سے ٹورنامنٹ کو کامیاب بنانے کے لئے انتظامیہ سے ہر ممکن تعاون کیا۔ خدام کی ٹیموں کا فائنل میچ جامعہ احمدیہ اور تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے مابین کھیلا گیا۔ جامعہ احمدیہ نے یہ میچ ایک کے مقابلہ میں تین گول سے جیت لیا۔ اسی طرح جونیئر سیکشن کا فائنل میچ دارالصدر شرقی اور برکات کی ٹیموں کے درمیان ہوا جو برکات کی ٹیم ایک کے مقابلے میں چار گول سے جیت گئی۔

ربوہ میں تمام گیمز کے آل ربوہ ٹورنامنٹس منعقد کروانے کے ہمارے سامنے دو بنیادی مقاصد ہیں۔

اوّل:۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق کہ بچوں اور نوجوانوں کی صحت کے معیار کو برقرار رکھا جائے اور ان کے ذہنوں کو تندرست بنایا جائے تاکہ وہ اعلیٰ تعلیم و تربیت حاصل کر سکیں۔ نیز اللہ تعالیٰ نے جو کام احمدی نوجوانوں سے آئندہ زمانے میں لینے ہیں وہ ان کو احسن طریق پر بجا آور لانے والے بن سکیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی توفیق دے۔ آمین۔

دوسرا مقصد ربوہ میں کھیلوں کو فروغ اور بچوں اور نوجوانوں کی ان میں دلچسپی کو بڑھانا ہے۔ اگر آپ اور آپ جیسے تمام دیگر بزرگ حضرات ہماری رہنمائی فرماتے رہیں اور وسائل کی کمی پیدا نہ ہو۔ نیز اللہ تعالیٰ کا فضل شاملِ حال ہو تو انشاء اللہ مختصر عرصہ میں ہی ربوہ کی تمام گراؤنڈز کھلاڑیوں سے بھری نظر آویں گی۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اب ہم سب خدام اور اطفال کا فرض ہے کہ ہم ربوہ میں کھیلوں کو باقاعدگی سے جاری رکھیں اور اس معیار تک لے جائیں کہ مستقبل میں ہمارے کھلاڑی اپنے ملک کی قومی ٹیموں میں شامل ہو کر ربوہ کی نمائندگی کر سکیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری خواہش کو پورا کرے۔ آمین۔

میں یہاں پر یہ بیان کرنا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ پہلے ہر سال صرف ہمارے باسکٹ بال کے کھلاڑی قومی ٹیم میں شامل ہوتے ہیں مگر سالِ گزشتہ میں ہمارے چار ہونہار کھلاڑیوں نے جونیئر پنجاب سائیکل ریس ٹورنامنٹ میں بھی حصہ لیا اور نمایاں کامیابی حاصل کی۔

خاکسار صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب مہتمم صحت جسمانی، صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر خدام الاحمدیہ اور مہتمم مقامی صاحب کا بہت شکر گزار ہے کہ انہوں نے اس ٹورنامنٹ کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا اور ہر لحاظ سے ہماری رہنمائی اور مدد فرمائی۔ میں مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ایڈمنسٹریٹر جامعہ احمدیہ کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ہمیں کھیلنے کے لئے اپنی گراؤنڈز اور دیگر تمام سہولیات مہیا فرمائیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ادرک کی کاشت

- مکرم چوہدری تنویر احمد صاحب مہار فیصل آباد -

ادرک ایک مصالحہ دار فصل ہے اور روزمرہ کے استعمال ہونے والے مصالحہ جات کا ایک اہم جزو ہے یہ کھانوں کو لذیذ بناتا ہے، حکماء حضرات اسے کئی طریقوں سے مختلف دوائیوں میں استعمال کرتے ہیں، ادرک کا باقاعدہ استعمال انسان کو ریح اور فالج کی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے اور ادرک کو سکھا کر اس کی سونٹھ بنائی جاتی ہے جو کہ بہت مفید ہے۔

مشرقی پاکستان کی علیحدگی سے پیشتر ملک کی ادرک کی ضروریات وہاں سے پوری کی جاتی تھیں لیکن اب ملکی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ہر سال تقریباً ۴۰۰۰ ٹن ادرک بیرون ممالک سے منگوایا پڑتا ہے جس پر ۲ کروڑ روپے کی خطیر رقم خرچ کرنا پڑتی ہے، اس خطیر رقم کو بچانے کے لیے اس فصل پر تحقیقاتی کام ۱۹۷۸ء کے دوران ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد میں شروع کیا گیا، اب تک جو تجربات کئے گئے ہیں ان کی رُو سے یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ فصل سیالکوٹ، گوجرانوالہ، شیخوپورہ، لاہور، فیصل آباد، جھنگ، سرگودھا، جہلم، گجرات اور راولپنڈی کے اضلاع میں کاشت کی جاسکتی ہے۔

آب و ہوا

ادرک کے لئے معتدل اور مرطوب آب و ہوا درکار ہے ملک میں کئے گئے تجربات سے یہ پتہ چلتا ہے کہ ایسے کھیتوں سے زیادہ پیداوار حاصل ہوئی ہے جن میں صبح کے وقت دھوپ لیکن دوپہر اور بعد دوپہر درختوں کا سایہ رہتا ہو اس کے علاوہ سطح سمندر سے ایک ہزار میٹر تک بلند علاقوں کے باغات میں جہاں پودوں کے درمیان گھنا سایہ نہ ہو ادرک کی کاشت کامیاب رہی ہے۔

زمین کا چناؤ اور تیاری

ادرک کیلئے زرخیز ریتلی میرا زمین جس میں پانی کا نکاس اور ہوا کا گزر اچھا ہو بہتر ہوتی ہے زمین کا تیزابی ہونا بھی اس فصل کے لئے مفید ہوتا ہے اس کے لئے زمین کی تیزابی طاقت (P-H value) ۶٫۰-۶٫۵ کے قریب ہونا چاہیئے کلر اور سیم زدہ زمینیں اس کے لئے غیر موزوں ہوتی ہیں جن کھیتوں میں آبپاشی کے بعد پانی جلد جذب نہ ہوتا ہو وہ بھی اس کی کاشت کے لئے غیر موزوں ہیں اگر کسی جگہ زمین کی تیزابی طاقت (P-H value) ۷ تا ۷٫۵ ہو تو اس کو ایک ٹن جپسم فی ایکڑ ڈال کر کم کیا جاسکتا ہے۔

کھادوں کا استعمال

کاشت سے ڈیڑھ دو ماہ پیشتر زمین کو اچھی طرح ہموار کر کے اس میں ۵۰ سے ۶۰ ٹن گوبر کی گلی سڑی کھاد فی ایکڑ ڈالیں اور دو سے تین بار ہل چلا کر کھاد کو اچھی طرح سے کھیت میں ملا دیں اور بعد میں آبپاشی کر دیں وتر آنے پر مزید ۳-۴ مرتبہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو تیار کریں، بجائی کے دوران ۱۰۰ کلوگرام فاسفورس یعنی پانچ بوری سنگل سپر فاسفیٹ، ۵۰ کلوگرام نائٹروجن یعنی ۲½ بوری امونیم سلفیٹ اور ۵۰ کلوگرام پوٹاش یعنی ۲ بوری پوٹاشیم سلفیٹ فی ایکڑ ڈالیں بجائی کے دو ماہ بعد ۲ بوری امونیم سلفیٹ ۲ بوری پوٹاشیم سلفیٹ فی ایکڑ اس طریقہ سے ڈالیں کہ ان کھادوں میں گوبر کی گلی سڑی کھاد کی کچھ مقدار ملا لی جائے اور اس کو قطاروں میں احتیاط سے بکھیر دیں تاکہ پتوں پر کھاد نہ پڑے اس کے بعد کھاد مٹی میں اچھی طرح ملا کر آبپاشی کر دیں، ان کھادوں کے استعمال کے بعد ۲½ بوری امونیم سلفیٹ فی ایکڑ اسی طریقہ سے ڈالیں اور آبپاشی کر دیں، گرم علاقوں میں ادرک کی فصل کو جون اور جولائی کے مہینوں میں مصنوعی کھاد نہ ڈالیں تو بہتر ہوگا کیوں کہ ان مہینوں میں گرمی اور لُو کی شدت ہوتی ہے اور اس طرح سے فصل کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہوتا ہے

فالتو پانی کے نکاس کی نالیاں

تجربات سے ثابت ہو چکا ہے کہ ادرک کے کھیت میں بارش اور آبپاشی کا فالتو پانی اگر کچھ عرصہ کے لئے کھڑا رہے تو فصل ناکام ہو جاتی ہے اس کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کرنے چاہئیں۔

۱- ادرک کی فصل کو پانی ہلکا اور احتیاط سے لگائیں تاکہ پانی کھیت میں کھڑا نہ ہونے پائے اور جلدی جذب ہو جائے۔

۲- ادرک کے پلاٹ ہموار ہونے چاہئیں اور برسات کے دنوں میں پلاٹوں کے نکے کھلے رکھیں تاکہ بارش کا فالتو پانی آسانی سے گزر جائے۔

۳- بہتر طریقہ یہ ہے کہ ادرک والے پلاٹ کے ایک طرف پانی دینے کے لئے نالی بنائیں اور دوسری طرف فالتو پانی نکالنے کے لئے نالی بنائیں یہ نالی گہری ہونی چاہیئے تاکہ فالتو پانی اس نالی میں ڈال دیا جائے۔

وقت کاشت اور طریقہ کاشت

اس فصل کے لئے یکم مارچ سے ۱۵ اپریل تک کا وقت کاشت کا اچھا رہتا ہے، کاشت کے لئے ۶ر۷ میٹر لمبی ۳ر۴ میٹر چوڑی کیاریاں بنائیں ان میں ۵۰ سنٹی میٹر کے فاصلے پر ڈوری سے نشان لگائیں اور ان نشانوں پر ۱۵ر۲۰ سینٹی میٹر کے فاصلے پر ۲۵ر۳۵ گرام وزنی ادرک کی گنڈیاں جن پر ایک یا دو آنکھیں ہوں ۳ر۴ سنٹی میٹر گہری دبا دیں۔

بیج اور شرح بیج

ادرک فصل کی کاشت کے لئے اچھا بیج منڈی سے خریدیں اور خرید کے وقت یہ خیال رکھیں کہ گنڈیوں کا چھلکا اترا ہوا نہ ہو۔ چھلکے والی گنڈیوں کا اگاؤ اچھا ہوتا ہے۔ اس کو بجائی سے ۱۵ر۲۰ دن پہلے خرید کر ریت میں اس طرح رکھیں کہ نیچے بھی ریت اور اوپر بھی ریت ہو اس پر ہر دوسرے تیسرے دن تھوڑا سا پانی چھڑکتے رہیں، اس طریقہ سے ادرک ۱۵ر۲۰ دن میں پھوٹ مار دے گا۔ اگر بیج کی جلدی پھوٹ کرنا درکار ہو تو بیج کو برادے میں دبائیں اور ہلکا ہلکا پانی چھڑکتے رہیں، ایک ایکڑ ادرک کی کاشت کرنے کے لئے ۶۰۰ سے ۷۵۰ کلوگرام پھوٹا ہوا بیج درکار ہوگا۔

ملچ اور سایہ

بجائی کے بعد کھیت کو کماد کی کھوری، چاول کی پرالی ریت یا لکڑی کے برادے سے ڈھانپ دیں تاکہ زمین کا وتر جلدی خشک نہ ہو اور اگاؤ اچھا ہو سکے اب تک جو تجربات ہوئے ہیں ان میں برادہ بطور ملچ اچھا ثابت ہوا ہے تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ ادرک کی فصل بغیر سایہ کے کامیاب نہیں ہو سکتی، سایہ کے بغیر لگائی ہوئی فصل اوّل تو اُگتی ہی نہیں اور اگر اُگ آئے تو دھوپ اور گرم لُو سے ختم ہو جاتی ہے اس فصل کے لئے آم، لوکاٹ، امرود، بیری، کیلے، ہریڑ، سیب، اور سوانجنا کے درخت استعمال میں لائے جا سکتے ہیں۔ تاحال جو تجربات کئے گئے ہیں ان میں دیسی آم، لوکاٹ، امرود، ہریڑ، اور سوانجنا کے درختوں کا سایہ اچھا ثابت ہوا ہے، زمین کا انتخاب کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا ذہن میں رکھنا بہت ضروری ہے،

۱- زمین کا ٹکڑا جس پر ادرک کاشت کرنا ہو باغوں کے وسطی حصہ میں ہونا چاہیئے تاکہ ادرک کی فصل کو جون، جولائی کے مہینوں کی لُو اور گرم ہواؤں سے نقصان نہ پہنچے۔

۲- ادرک کی فصل کے لئے جزوی سایہ کا چناؤ کرنا چاہیئے، گھنا سایہ بھی اس فصل کے لئے نقصان دہ ہے۔

۳- تجربات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ ادرک کی فصل سے جون، جولائی کے مہینوں میں کہ جس وقت لُو کا خطرہ ہوتا ہے جڑی بوٹیاں تلف نہ کی جائیں تو فصل کو کافی حد تک لُو کے حملہ سے بچایا جاسکتا ہے۔ جب لُو کا خطرہ ٹل جائے تو ادرک کی فصل سے جڑی بوٹیاں تلف کر کے گوڈی، کھاد، اور آبپاشی کے عمل کریں۔

آبپاشی

مئی جون کے مہینہ میں ہر ہفتے پانی دینا چاہیئے۔ موسم برسات میں [illegible] دیں اور خیال رکھیں کہ آبپاشی کے بعد پانی دیر تک کیاریوں میں کھڑا نہ رہے اگر فالتو پانی کھڑا ہو جائے تو اسے فالتو پانی نکالنے والی نالی میں نکال دیں، پانی صبح اور شام کے اوقات میں لگانا مناسب ہوتا ہے، جس سے ہوا اور زمین ٹھنڈی ہو جاتی ہے اور پودے خوب چلتے ہیں

گوڈی

ادرک کی فصل سے جڑی بوٹیاں ختم کرنے کے لئے ۲-۳ مرتبہ گوڈی کریں

برداشت

فصل دسمبر کے آخر میں جب اس کے پتے سوکھ جائیں برداشت کے لئے تیار ہو جاتی ہے، اس کی برداشت بڑی احتیاط سے کسّی یا کھرپے سے کرنی چاہیئے تاکہ گنڈیاں زخمی نہ ہونے پائیں اس کے بعد اس کو پانی سے دھوئیں اور دھوپ میں ایک دن کے لئے خشک کریں اور پھر فروخت کر دیں

بیج کے لئے ادرک کا ذخیرہ کرنا

ادرک خراب ہونے والی چیز ہے اس لئے ضروری ہے کہ جو ادرک بطور بیج ذخیرہ کرنا ہو اُسے احتیاط سے رکھنا چاہیئے تاکہ کاشت کرتے وقت اگاؤ اچھا ہو، جیسا کہ قبل ازیں ذکر کیا جا چکا ہے کہ دسمبر جنوری کا کاٹا ہوا ادرک ہی مارچ اپریل میں لگانا پڑتا ہے اس لئے اس کے ذخیرہ کرنے کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ اس کو لکڑی کی ٹرینوں یا کریٹوں میں رکھ لیا جائے ان میں بیج رکھنے سے پہلے نیچے ۳ر۴ سنٹی میٹر ریت کی تہہ لگائیں اور اس کے اوپر ادرک کی گنڈیاں رکھ کر (VITAVAX) یا بین لیٹ (BENLATE) ۲۰۰ گرام دوائی برائے چالیس کلوگرام بیج خشک ریت میں ملا کر اچھی طرح سے ان گنڈیوں پر چھڑک دیں اور پھر ان گنڈیوں کو ریت سے اچھی طرح سے ڈھانپ دیں اور بعد میں ان ٹرینوں یا کریٹوں پر پانی چھڑک کر کسی ٹھنڈے اور ہوادار کمرے میں رکھیں، ریت کو مناسب وتر میں رکھنے کے لئے تیسرے چوتھے دن ہلکا سا پانی چھڑکتے رہیں۔ اس طرح سے ذخیرہ کیا ہوا بیج اچھا اگاؤ دیتا ہے اور صحت مند پودے پیدا کرتا ہے، دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کسی کمرے یا چھپر کے کونے میں ۴ر۵ سنٹی میٹر ریت کی تہہ بچھا دی جاتی ہے اس کے اوپر گنڈیوں کی ایک تہہ لگا دی جاتی ہے۔ اس طرح ۳ر۴ تہیں لگا دی جاتی ہیں، ۲ر۳ ہفتہ کے بعد گنڈیوں کو نکال کر دیکھ لینا چاہیئے جو گلنے سڑنے والی ہوں اور ان کو علیحدہ کر کے باقی کو اس میں دبا دیا جاتا ہے اس طرح ادرک ماہ مارچ تک رکھا جاسکتا ہے۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں
(مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر احمدی طالب علم نے علم حاصل کرنے میں آگے ہی آگے بڑھنا ہے

(مہتمم امور طلباء مجلس خدام الاحمدیہ)

حیدر آباد میں

ماہ جنوری ۱۹۸۲ء میں تبلیغی تربیتی تقریبات

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ حیدر آباد نے جلسہ سالانہ سے فارغ ہوتے ہی مجلس انصار اللہ مقامی کے تعاون سے اپنے تبلیغی و تربیتی پروگرام میں تیزی پیدا کرنے کے لئے ایک مربوط اور ٹھوس پروگرام تشکیل دیا اور جنوری کو بطور اصلاح و ارشاد و تربیت کے ماہ کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا۔

جماعت احمدیہ حیدر آباد کے نائب امیر مکرم بابو عبدالغفار صاحب کے پوتے منصور احمد صاحب اس دفعہ جلسہ سالانہ کی غرض سے آئے ہوئے اپنے ہمراہ وڈیو کیسٹ اور کیمرہ وغیرہ ساتھ لائے تھے جس سے انہوں نے جلسہ سالانہ اور ربوہ کے دیگر مناظر کی بارہ گھنٹے کی ایک رنگین فلم تیار کی۔ اس فلم میں سے ½ ۱ گھنٹہ کا پروگرام منتخب کر کے جس میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی افتتاحی اور اختتامی تقاریر خاص طور پر قابل ذکر ہیں مندرجہ ذیل جگہوں پر نیچے دی گئی تاریخوں میں دکھایا۔

۱۔ یکم جنوری ۱۹۸۲ء ۔ مسجد احمدیہ بیت الظفر بعد نماز جمعہ
۲۔ ۱۴ر " " بمقام دارالامان کوٹری بعد نماز مغرب و عشاء
۳۔ ۱۵ر " " گوندل فارم بعد نماز عشاء
۴۔ ۱۶ر " " کال موری بر مکان غلام احمد صاحب بھٹی بعد نماز مغرب و عشاء
۵۔ ۱۹ر " " بر مکان چوہدری نعمت اللہ صاحب لطیف آباد ۴ بعد نماز عصر
۶۔ ۲۳ر " " بمقام ذیل پاک بر مکان شیخ محمود احمد صاحب بعد نماز عشاء
۷۔ ۲۴ر " " جام شورو بر مکان چوہدری عبدالغفور صاحب ۷ بجے شب
۸۔ ۳۱ر " " احمدیہ ہال گاڑی کھاتہ بعد نماز مغرب و عشاء

ان تمام مواقع پر غیر از جماعت دوستوں کو بھی مدعو کیا گیا جن میں پروگرام کے بعد سوال و جواب کا موقعہ بھی دیا جاتا رہا۔ ان تمام مواقع پر خاکسار نے اپنے غیر از جماعت بھائیوں کو آئندہ جلسہ پر چلنے کی دعوت دی۔ ان میں سے بعض کو لٹریچر دیا گیا اور دعا کے ساتھ یہ تقاریب اختتام پذیر ہوئیں۔ ٹرانسپورٹ اور ٹی وی کا انتظام محترم چوہدری نعمت اللہ صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ حیدر آباد فرماتے رہے جبکہ وی سی آر کی فراہمی محترم ظہور احمد صاحب جاوید قائد حلقہ شہر نے کی۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

۹۔ اسی ماہ محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید دورہ پر تشریف لائے تو انہوں نے ۲۲ر جنوری ۱۹۸۲ء کو بعد نماز مغرب و عشاء احمدیہ مسجد بیت الظفر میں بیرونی ممالک میں تبلیغ احمدیت کے روح پرور مناظر اور بالخصوص سپین میں صدیوں کے بعد تعمیر ہونے والے پہلے خانۂ خدا کی تعمیر کے مناظر بھی سلائیڈز کے ذریعہ دکھائے۔ محترم چوہدری صاحب کے رواں تبصرہ سے شامل ہونے والے غیر از جماعت دوست تک محظوظ ہوتے رہے۔

۱۰۔ ۱۵ر جنوری ۱۹۸۲ء کو نماز جمعہ کے بعد مسجد احمدیہ بیت الظفر میں جماعت کے زیر اہتمام جلسہ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ جس میں آٹھ مقررین نے سیرۃ نبوی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ عورتوں کے لئے پردہ اور لاؤڈ سپیکر کا احسن انتظام تھا۔ غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے۔

۱۱۔ ۲۰ر جنوری ۱۹۸۲ء کو تین بجے سہ پہر لجنہ اماء اللہ حیدر آباد نے بھی بیت الظفر میں جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا اہتمام کیا۔ ہال کو مختلف بینروں سے آراستہ کیا گیا اس میں بھی غیر از جماعت مستورات نے شرکت کی۔ انہوں نے بہت اچھا اثر لیا۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ خاکسار نے بھی تقریر کی۔

۱۲۔ ۲۷ر جنوری ۱۹۸۲ء کو حلقہ انڈس ملز میں جماعت کا تربیتی اجلاس خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں مختلف تربیتی پہلوؤں کی طرف خاکسار نے احباب جماعت کو متوجہ کیا۔

۱۳۔ ۳۱ جنوری ۱۹۸۲ء کو نماز جمعہ کے بعد بیت الظفر میں لطیف آباد مجلس کا تربیتی اجلاس خاکسار کی صدارت میں ہوا جس میں خاکسار نے سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تازہ وقف زندگی کی تحریک کو کامیاب کرنے کی تلقین کی۔ یہ تمام اجلاس دعا سے ختم ہوتے رہے۔

امام عالی مقام کی

مقدس آواز پر مخلصانہ لبیک

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مقرر فرمودہ ٹارگٹ چندہ تحریک جدید بقدر بیس لاکھ روپیہ کے پیش نظر اکثر جماعتوں کی طرف سے بڑا ایمان افروز لبیک اور مسابقت کی روح مشاہدہ میں آئی ہے۔ چنانچہ مختصراً جماعت احمدیہ اوکاڑہ کی رپورٹ بغرض دعا درج ذیل ہے۔

جماعت احمدیہ اوکاڑہ کے وعدے سال گزشتہ کے لئے ۱۲۰۰۰ روپے کے تھے۔ اس جماعت کے مخلصین نے اپنے مقدس امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے وعدوں میں نمایاں اضافہ پیش کیا اور ۲۵۰۰۰ روپے کر دیا جس میں لجنات بھی شامل ہیں اور انصار بھی مگر ہمارے نوجوان خدام کی واضح اکثریت نے تحریک معاونین خصوصی صف اول اور دوم میں شمولیت اختیار کر کے اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے اپنے احساس ذمہ داری اور جذبۂ قربانی کا اظہار کیا فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ مفصل فہرست انشاء اللہ آئندہ کسی وقت شائع ہوگی۔

ہمارے ایک نوجوان خادم مکرم شیخ وسیم احمد صاحب ابن شیخ چراغ دین صاحب نے سگریٹ نوشی کو تحریک جدید کے مطالبات کے خلاف سمجھتے ہوئے سگریٹ نوشی ترک کر دی ہے اور معاونین خصوصی صف دوم میں ۵۰۰ روپیہ کا وعدہ پیش کر کے دوہرا ثواب حاصل کیا۔

اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ اوکاڑہ کے انصار و خدام و لجنات کی اس نمایاں قربانی کو شرف قبول بخشے۔ آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلانِ نکاح

مکرم مولوی عبدالستار صاحب شاہد سابق مبلغ سپین نے ۱۱ر فروری ۱۹۸۲ء بعد نماز ظہر بمقام مانگا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ برادرم عزیزم چوہدری عبدالشکور صاحب شاہد ابن مکرم چوہدری عبدالمنان صاحب انور مرحوم ساکن کنری پاک ضلع تھرپارکر (سندھ) کا نکاح ہمراہ عزیزہ خالدہ شاہین صاحبہ بنت مکرم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب ساکن مانگا تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ مبلغ بیس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ اسی وقت رخصتانہ کی تقریب منعقد ہوئی۔ اگلے روز یعنی ۱۲ر فروری کو بوقت ۱۲ بجے دوپہر ۹/۱۲ الف دارالصدر شرقی عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں عزیزوں اور دوستوں کے علاوہ بعض مرکزی کارکنان نے بھی از راہ نوازش شرکت فرمائی۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء آخر پر مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید نے دعا کروائی۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر لحاظ سے خیر و برکت اور مثمر بثمرات حسنہ کا باعث بنائے آمین

چوہدری حفیظ احمد شاہد مربی سلسلہ مقیم لودھراں ضلع ملتان

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

۔۔ کہ کوئی طفل ایسا نہ ہو جو قرآن کریم ناظرہ نہ جانتا ہو۔

۔۔ اور اپنی عمر کے لحاظ سے کسی سکول میں داخل ہو کر مادی تعلیم حاصل نہ کر رہا ہو۔

تمام ناظمین جائزہ فرمائیں کہ کوئی طفل ایسا نہ ہو جو مذکورہ بالا ارشاد پر عمل نہ کر رہا ہو جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

۴۴ احباب جماعت سے التماس ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ ان پروگراموں کے بہترین نتائج پیدا فرمائے اور ہمیں پہلے سے بڑھ کر اپنے فرائض کو ادا کرنے کی توفیق دے۔

(محمد اشرف ناصر شاہد۔ مربی سلسلہ حیدر آباد سندھ)

ہر احمدی طالب علم اپنی تعلیمی حالت کے متعلق اپنے پیارے امام کو دعائیہ خطوط ضرور لکھے:

مہتمم امور طلباء
مجلس خدام الاحمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست وصولی چندہ تعمیر مساجد

۳ر ستمبر تا ۳ر اکتوبر ۸۲ء

۱۔ مکرم رانا محمد اقبال خان صاحب دارالذکر بذریعہ مرکزی سیکرٹری مال لاہور	۵۰—..
۲۔ " محمد ابراہیم نصر اللہ درانی صاحب " " "	۱۰۰—..
۳۔ " چوہدری غلام رسول صاحب مغلپورہ " " "	۵۰—..
۴۔ " میاں فتح محمد صاحب منجانب خود ۵۰/ " " " منجانب والدین ۵۰/ ۔ منجانب اہلیہ مرحومہ ۵۰/	۱۵۰—..
۵۔ " منیب اللہ صاحب منجانب اہلیہ مغلپورہ بذریعہ مرکزی سیکرٹری مال لاہور	۱۰۰—..
۶۔ " مرزا محمد لطیف صاحب " " منجانب خود ۱۰۰/ منجانب اہلیہ صاحبہ ۱۰۰/	۲۰۰—..
۷۔ محترمہ والدہ رشید احمد صاحب دارالبرکات ربوہ	۵۰—..
۸۔ مکرم چوہدری حبیب اللہ گورایہ صاحب شیزان انٹرنیشنل لاہور	۱۲۰—..
۹۔ جماعت احمدیہ راولپنڈی	۱۰۰—..
۱۰۔ مکرم ڈاکٹر سلطان احمد صاحب چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ	۲۰۰—..
۱۱۔ " چوہدری مبشر احمد صاحب وڑائچ کراچی	۱۰۰—..
۱۲۔ محترمہ ناصرہ نسرین صاحبہ دارالعلوم ربوہ	۵۰—..
۱۳۔ مکرم فہیم احمد صاحب جنجوعہ دارالرحمت غربی ربوہ	۵۰—..
۱۴۔ جماعت احمدیہ چک جھمرہ ضلع فیصل آباد	۵۰—..
۱۵۔ مکرم ڈاکٹر کرشن احمد صاحب کھاریاں ضلع گجرات	۵۰—..
۱۶۔ " مرزا صفدر جنگ ہمایوں صاحب لاہور (برائے ایصال ثواب سعیدہ بیگم مرحومہ اہلیہ شیخ عبدالقادر صاحب مرحوم)	۵۰—..
۱۷۔ " سلیم احمد شاہ صاحب بذریعہ وکیل المال اوّل	۱۰۰—..
۱۸۔ محترمہ نصیرہ فاطمہ صاحبہ اہلیہ مولوی ظہور حسین صاحب دارالعلوم ربوہ	۵۰—..
۱۹۔ مکرم مشہود احمد صاحب سکندر آباد ضلع میانوالی	۱۲۵—..
۲۰۔ " قریشی طاہر احمد صاحب جماعت احمدیہ مظفر گڑھ	۱۰۰—..
۲۱۔ " سید علی ہاشمی صاحب سانگلہ ہل	۵۰—..
۲۲۔ " سلطان احمد صاحب لطیف آباد ضلع تھرپارکر	۱۰۰—..
۲۳۔ " سید منظور حسین شاہ صاحب جھنگ صدر منجانب والدین ۲۰۰/ منجانب اہلیہ مرحومہ ۱۰۰/	۳۰۰—..
۲۴۔ " صوفی غلام حسین شاہ صاحب "	۵۰—..
۲۵۔ محترمہ عمر بی بی صاحبہ لویریوالہ ضلع گوجرانوالہ	۸۰۰—..
۲۶۔ مکرم سیکرٹری مال چک ۹۸ شمالی ضلع سرگودھا	۱۰۰—..

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

ناظم صاحب اطفال

کیا آپ نے اس ماہ کے دوران میں کم از کم دو اجلاس عام اور دو اجلاس عاملہ کروائے ہیں؟
اور رپورٹ مرکز کو بھجوا دی ہے؟ اگر نہیں تو فوراً عمل کر کے مرکز کو مطلع کریں
(سیکرٹری عمومی مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری گزارش

زعماء کرام انصار اللہ سے گذارش ہے کہ سال رواں کا بجٹ جلد تشخیص کر کے مرکز میں ارسال فرمائیں۔
(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

انعامی مقابلہ مضمون نویسی

امسال مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے اطفال و ناصرات کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت علیؓ" مقرر کیا گیا ہے۔ اوّل، دوم اور سوم آنے والے مضامین پر ۲۰۰/- ، ۱۵۰/- اور ۱۰۰/- نقد انعامات مقرر ہے۔

شرائط درج ذیل ہیں۔

- پتہ اور حوالہ جات مکمل اور صاف صاف درج ہونے چاہئیں۔
- مضمون دو ہزار الفاظ سے اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔
- مضمون ۳۱ر جولائی سے قبل ناظم صاحب اطفال اور سیکرٹری صاحبہ ناصرات کی تصدیق سے مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچ جانے چاہئیں۔ (سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

احمدی بچے کی نمایاں کامیابی

عزیزم داؤد احمد بھٹی ولد محمد ابراہیم سکنہ مبارکہ آباد اسٹیٹ ملحقہ بشیر آباد اسٹیٹ حیدر آباد نے اکتوبر ۱۹۸۱ء میں "بی۔بی سی اردو سروس" کے "شاہین کلب" کے معلوماتی پروگرام ۹ میں حصہ لے کر محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ اس کامیابی پر اس پروگرام کے پروڈیوسر جناب رضا علی عابدی نے فاران ہوٹل حیدر آباد میں مورخہ ۱۱ر فروری ۱۹۸۲ء کو ایک پروقار تقریب میں ایک کتاب "Harrap's Easy English Dictionary" آں عزیز کو پیش کی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ پنجم کلاس کے اس ہونہار طالب علم کو مستقبل میں مزید اعلیٰ ترقیات سے نوازے!

(منور احمد بھٹی)

الفضل کی توسیع اشاعت کیلئے دورہ

خاکسار منیجر الفضل کی حیثیت سے اخبار الفضل کی توسیع اشاعت کے سلسلہ میں کراچی۔ حیدر آباد۔ کنری۔ میرپور خاص نواب شاہ۔ سکھر۔ ملتان۔ ساہی وال وغیرہ شہروں کی جماعتوں میں جا رہا ہے۔ امراء صاحبان، مربیان سلسلہ اور دیگر احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ خاکسار کے ساتھ ہر ممکن تعاون فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔ اخبار الفضل دراصل ایک ایسی روحانی نہر ہے جو احمدیت کی کھیتی کو سیراب کرنے والی ہے اس کا ہر احمدی گھرانہ میں جانا تربیت اولاد کے لئے اشد ضروری ہے۔ خاکسار

(عباد اللہ گیانی۔ منیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

ہر قسم کا سامان سائنس و اجبی نرخوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پرٹل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳ فیروزپور روڈ ..... بالمقابل تھانہ اچھرہ ..... لاہور
فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی کی "مساجد اٹلی و لاطینی امریکہ فنڈ" میں ٹارگٹ سے زیادہ ادائیگی

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے بذریعہ تار اظہار خوشنودی

مغربی جرمنی مشن کے ترجمان اردو رسالے ماہنامہ "اخبار احمدیہ" کی رپورٹ

الحمد للہ مغربی جرمنی میں بسنے والے خدام نے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے مساجد برائے اٹلی و لاطینی امریکہ کے فنڈ میں اپنے ٹارگٹ سے زائد ادائیگی کردی ہے تمام ملک کو ساٹھ ہزار پاؤنڈ اسٹرلنگ کا ٹارگٹ دیا گیا تھا اور تین اکتوبر تک ملک بھر میں وصولی دو لاکھ پچاسی ہزار مارک سے زائد کی ہو چکی تھی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس موقع پر مشنری انچارج صاحب جرمنی مکرم نوابزادہ منصور احمد خانصاحب کے نام درج ذیل ٹیلیگرام ارسال فرمائی۔

MAY ALLAH BLESS YOU AND THE JAMA'AT FOR EXCEEDING MOSQUE FUND TARGET-------

"کہ اللہ تعالیٰ آپ کو اور جماعت کو مساجد فنڈ کے ٹارگٹ سے آگے نکلنا مبارک کرے۔ ....."

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے چودھویں صدی ہجری کو الوداع کہتے ہوئے اور پندرھویں صدی ہجری کو خوش آمدید کہنے کی غرض سے یہ پیشکش ۱۹۸۰ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں کی گئی تھی۔ جسے حضور نے قبول فرمایا تھا۔ جرمنی میں عملاً احباب کے سامنے یہ سکیم جنوری ۱۹۸۱ء میں آئی۔ یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ دس ماہ کے اندر اندر احباب نے یہ قربانی پیش کردی۔ خدا تعالیٰ کے فضل کے بعد اس کامیابی میں نائب صدر مجلس خدام احمدیہ مرکزیہ محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب کی خصوصی مساعی اور جماعتوں کے عہدیداران کی طرف سے کی گئی کوشش اور احباب جماعت کی اکثریت کی طرف سے سکیم میں مخلصانہ شرکت کا دخل ہے اللہ تعالیٰ سب احباب کو اس کا صلہ عطا فرمائے آمین۔

خدام میں سب سے زیادہ ادائیگی کرنیوالے

گو ہر خادم کے لئے کم از کم ٹارگٹ ۳۵۰ مارک کا مقرر کیا گیا تھا لیکن خدام کی ایک بڑی تعداد نے اس سے بہت بڑھ کر ادائیگی کی توفیق پائی مسابقت کے اس میدان میں سب سے زیادہ ادائیگی کرنیوالے خادم، خداداد خانصاحب آف کھاریاں حال جماعت کولون ہیں۔ جنہوں نے مبلغ ۵۹۰۰ مارک کی ادائیگی فرمائی۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء

آگے نکلنے والی جماعتیں

محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نائب صدر مرکزیہ نے جماعتوں کی تعداد کے مطابق ہر جماعت کو ایک ٹارگٹ دیا تھا اس ٹارگٹ سے آگے نکلنے والی جماعتوں میں پہلی چار پوزیشن لینے والی جماعتیں درج ذیل ہیں۔

اوّل:۔ جماعت احمدیہ شوانڈورف ٹارگٹ کا ۱۵۵ فیصد وصولی۔

دوئم جماعت احمدیہ کولون ٹارگٹ کا ۱۴۸ فی صد وصولی۔

سوئم:۔ جماعت احمدیہ آڈگس برگ ٹارگٹ کا ۱۴۳ فی صد وصولی۔

چہارم:۔ جماعت احمدیہ نیورن برگ ٹارگٹ کا ۱۳۵ فی صد وصولی۔

فجزاھم اللہ احسن الجزاء:۔ اس مہم میں خدام کے شانہ بشانہ انصار اور لجنہ کے اراکین نے بھی جوش و جذبہ سے حصہ لیا اللہ تعالیٰ ان کو بھی جزاء بخشے آمین۔

تین اکتوبر تک جو جماعتیں اپنا ٹارگٹ پورا کر چکی تھیں۔ وہ مندرجہ ذیل ہیں۔ فرانکفورٹ دائس جائم برائنگن، کولون، آڈگس برگ۔ نیورن برگ۔ آخن، بالنگن۔ شوانڈورف گوپنگن ہمبرگ، برلن۔ بریمن۔ کیل۔ گیلزن کرشن کیوبلیر۔ بیلے فیلڈ۔ ڈورسٹی۔ اوزنابرگ شلوس بولٹے۔ اوبرھاوزن۔

(اخبار احمدیہ مغربی جرمنی)

ولادت

خاکسار کی بیٹی امۃ النصیر جو ڈاکٹر عبدالوحید خان کی بیوی ہیں کے ہاں امریکہ میں مورخہ ۱۴/۲/۸۲ کو لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ فالحمد للہ۔ نومولودہ محترم عبدالقدوس خان صاحب مرحوم سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد کی پوتی ہے۔ احباب سے بچی کی درازی عمر، خادمۂ دین ہونے اور اس کی والدہ کی صحت و تندرستی کے لیے دعا کی درخواست ہے۔

(بشیر احمد رفیق نائب وکیل التبشیر)

صرف نام ہی نہ دیکھیے — کام بھی دیکھیے!

سیکو الیکٹریکل انڈسٹریز جناح روڈ گجرات

کے مایۂ ناز • دیدہ زیب • کم خرچ • پائیدار • گارنٹی شدہ • قیمت میں مقابلتاً ارزاں

سیکو فین

پیڈسٹل اور سیلنگ ہر سائز

• معیار میں بہتر • سروس و فاضل پرزہ جات کی گارنٹی • ڈیلیوری سکیم ہوم

• نقد و آسان قسطوں پر

ڈسٹری بیوٹرز: اقبال ٹریڈرز رجسٹرڈ راجپوت منزل متصل پوسٹ آفس گولبازار۔ ربوہ

زرعی سکنی جائیداد کی خرید و فروخت

کیلئے:

بلال اسٹیٹس ربوہ

فون: ۵۰۸ گھر: ۴۰۵

شفا اللہ سے مانگیں

اور کیور CURE اپنے کیمسٹ سے

بواسیر کی کامیاب دوا PILES CURE

کے موجد اب نظام ہضم کی امراض۔ دل۔ دماغ۔ اعصاب اور نظام تنفس Respiratory System ناک۔ گلا اور چھاتی وغیرہ کی 140 پرانی اور ضدی امراض کیلئے

140 کیورز CURES پیش کرتے ہیں

مرض کا نام بتا کر قریبی دوا فروش سے -/15 میں اس بیماری کی کیور حاصل کریں نہ ملے تو -/5 زائد بھیج کر ڈاک سے منگوالیں۔ نرخنامہ اور کیور ٹیولٹریچر مفت طلب فرمائیں۔

کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶

بقیہ:۔ ترجمہ قرآن

کرنے کا اصول طے کیا گیا ہے۔ میں آپ احباب سے درخواست کرتا ہوں کہ آپ لوگ انڈونیشیا کی قوم کے افراد کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اُن کو (حضرت اقدس۔ ناقل) کے شاگرد اور خدام کے حلقے میں آنے اور حضور ..... کی بعثت کی اغراض کو سمجھنے کی توفیق عطا کرے اور اہل انڈونیشیا پر اپنا فضل و رحم نازل کر کے حق قبول کرنے کی سعادت عطا کرے۔ آمین۔

. . . . . .

میرے بھائیو اور بہنو!

اس جلسے میں شمولیت کے لئے یہاں آنے کا ہمارا مقصد خالصتاً اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہے تاکہ ہم یہاں پر قیمتی باتیں اور نصیحتیں سنیں اور انہیں اپنی جماعتوں میں جاکر بیان کریں۔ ہم یہاں پر ان برکات کو حاصل کرنے آئے ہیں جن کی بشارت اللہ تعالیٰ نے (حضرت اقدس... ناقل) کو الہاماً دی تھیں۔

براہِ کرم ہم سب کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ انڈونیشیا کے وفد کے تمام ارکان پر، جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے تمام افراد پر، اور انڈونیشیا کے تمام باشندوں پر اپنے افضال نازل کرے۔ خدا کرے کہ ہماری کوششیں ہمیشہ جاری رہیں اور کامیابیاں حاصل کرتی چلی جائیں۔ ہم (حضرت اقدس ..... ناقل) کے ارشادات کو سمجھنے والے اور ان پر دل و جان سے عمل پیرا ہونے والے ہوں۔ ہم (حضرت اقدس .... ناقل) کے حقیقی شاگرد اور پیروکار بنیں اور تقویٰ اور دیانت کی راہ پر گامزن رہیں۔ ہم اسلام اور احمدیت کی ترقی کے لئے ہر قربانی کرنے کے لئے تیار ہوں اور ہمیشہ ہمیش اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق جو اس نے (حضرت اقدس .... ناقل) سے کئے، اُس کے انعامات اور برکات کو حاصل کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب پر اپنا رحم کرے۔ آمین اللھم آمین۔

نادر موقع

منافع بخش چالو کاروبار بمع سامان اور دکان اور منظور شدہ ایجنسیاں برائے فوری فروخت موجود ہیں۔ نیز

ربوہ اور نواح میں خالی پلاٹ اور، مکانات کی خرید و فروخت کیلئے رابطہ قائم کریں

مسائل اور وسائل کا سنگم املاک کنسرن

ریلوے روڈ۔ ربوہ